اِیمان ہی سے، موسیٰ

BY FAITH, MOSES

شکریہ، بھائی نیول۔صبح بخیر، دوستو۔آج صبح ٹیبرنیکل میں آنا بڑی اچھی بات ہے۔میں نے سوچا ہوسکتا ہے کہ آج صبح بھائی نیول کلام سنائیں، اور مَیں رات کو کوشش کروں گا۔اور پھر آج صبح کیلئے مَیں پیچھے سنڈے اسکول کے ایک سبق کو دیکھ رہا تھا۔اور کیا ہی......خُداوند کی مرضی سے، ہم۔ہم اِس سنڈے اسکول سبق کو لینے کی کوشش کرینگے۔

(2) اب دیکھیں، اس بات کو تقریباً، دو ہفتے ہو چکے ہیں، جب سے میں اِس میں مبتلا ہوں۔اور جیسا کہ آپ سمجھتے ہیں، کہ میں خدمت کے میدان میں بہت پریشان رہا ہوں، میں واقعی، بہت پریشان رہا اور کہیں بھی نہ جاسکا۔اور تب میں تھوڑا آرام کرنے کیلئے آ گیا۔اور میں نے تقریباً تین دِن ولف کریک ڈیم، کینٹکی میں گزارے، جہاں میں پیدا ہوا تھا۔میرا خیال ہے،''اوہ، اب میں بڑا اچھا محسوس کرر ہا ہوں۔میں ٹھیک ہوں۔''

(3) میں واپس گھر آ گیا، اور پہلی چھوٹی سی چیز جس کا مجھے سامنا کرنا پڑا وہ حکومتی معاملات تھے جو انکم ٹیکس کے متعلق تھے۔اور میں ایک بار پھر واپس اُسی تھکاوٹ میں مبتلا ہو گیا۔پس میں نے محسوس کیا کہ آرام کرنے کیلئے مجھے مزید ایک یا دو ہفتے لگیں گے۔

(4) اور اب میری خدمت تبدیلی کا فیصلہ کر رہی ہے۔اور میرے پاس طے شدہ عبادات نہیں ہیں۔اور یہی وجہ ہے کہ میں اِس طرح آ گیا ہوں، اور سوچ رہا تھا، کہ اب اگلے چند ہفتوں کیلئے، میں آرام، بلکہ مکمل آرام کروں، اور خُداوند کا انتظار کروں۔

(5) آپ میں سے یہاں بہتیرے لوگ ہیں، جو طویل عرصے سے، ہمارے ساتھ ہیں، آپکو یاد ہے خُداوند نے ہم سے کیا کہا ہے، وہ ہمیشہ وہی کرتا ہے جو اُس نے کہا کہ وہ کرے گا۔

(6) یاد ہے، جب آغاز میں، اِس چرچ میں، اُس صبح ہم نے ٹیبرنیکل کا یادگار پتھر رکھا تھا، تو کیسے اُس نے...... یہ لکھائی، اُس پتھر کے نیچے رکھی تھی، جو میری بائبل کے خالی صفحے پر لکھی تھی۔اُس صبح، اُس عظیم رویا میں، کہا گیا،''یہ تیرا ٹیبرنیکل نہیں ہے۔''

(7) میں نے کہا، ''خُداوند، پھر وہ کہاں ہے؟'' اور وہ مجھے باہر آسمان کے تلے لے گیا۔ اور ایک آواز آئی۔ اور میں نے نگاہ کی اور اُن تین صلیبوں کو دیکھا، جیسے کہ، تین درخت ہیں اور وہ پھلوں سے بھرے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ جانتے ہیں کہ رویا کیا ہے۔ اور یہ سالوں سے، لکھی ہوئی ہے۔

(8) اگلے روز، ایک پرانی پڑی ہوئی کتاب، اُٹھائی، اور اُس میں سے کچھ باتیں پڑھیں جو خُداوند نے، وقوع ہونے سے پہلے بتائیں تھیں؛ اور جو رونما ہوچکی ہیں۔ اِس نوجوان نسل کے متعلق، اور جنگ کے متعلق تھیں کہ کیسے رونما ہونگی، اور وہ تمام باتیں وقوع پذیر ہوئیں ہیں۔

(9) اب صرف دو چیزیں باقی بچی ہیں، اُن عظیم رویاؤں میں سے ایک یہ ہے۔ جو کہ، گاڑیوں کے متعلق تھی کہ وہ سڑک پر ریموٹ کنٹرول کے ساتھ ہیں، اور ایک انڈے کی مانند نظر آتی ہیں، اور آپ اُنھیں نہیں چلاتے۔ وہ خود بخود چلتی ہیں۔ اور اِس کے بعد ایک زور آور عورت اٹھ کھڑی ہوگی؛ کیونکہ امریکہ ایک عورت کی قوم ہے۔ اور ایسا ہوگا...... ایک عورت اُٹھ کھڑی ہوگی، اور وہ ملک میں، ایک صدر یا پھر اِسی طرح کی کوئی چیز ہوگی۔ پورا ملک ختم ہوجائیگا۔ اور اِس کے بعد مکمل خاتمہ ہوجائیگا۔

(10) اور، جیسا کہ، میں نے اندازہ لگایا...... اب یہ خُداوند ایسا نہیں کہہ رہا۔ (مگر دوسری بات، جو عورت کے متعلق ہے، یہ بات، خُداوند نے کہی ہے۔) لیکن میں نے، 1933 میں اندازہ لگایا تھا، کہ سن 77 سے پہلے پہلے دُنیا کا مکمل خاتمہ ہوجائیگا۔

(11) لہٰذا، میں یہ نہیں جانتا تھا کہ اِن کے پاس کچھ ایسا ہے جو اِنھیں تباہ کرسکتا تھا جیسے یہ اب اِنکے پاس ہے، لیکن میں نے پوری قوم کو مکمل تباہی میں دیکھا، کہ بس جیسے درختوں کے تنے اور اِسی طرح کی باقی چیزیں، بچ گئی ہیں۔

(12) لہٰذا، یہ اپنی راہ پر گامزن ہیں۔ اور اگر وہ تمام باتیں وقوع پذیر ہوئیں ہیں جیسے اُس نے کہا تھا، تو یہ بھی اُسی طرح ہوں گی؛ اور جیسے اُس نے پاک کلام میں کہا، وہی کچھ وہ کہتا ہے۔ اگر مسیح پہلی بار آیا، تو وہ دوسری مرتبہ بھی آئیگا۔ اور تمام باتیں جو اُس نے کہیں وہ پوری ہوں گی۔ اور مکمل طور پر یہ دیکھ رہے ہیں، اور جانتے ہیں کہ ہم...... بحثیت ایک قوم، ہمارا نمبر بلائے جانے کو ہے، اور جانتے ہیں کہ کلیسیا اپنی اُڑان لینے کو ہے۔ اور یہی بات ایک خادم، اور عوام کے دِل کو بھی جنبش دیتی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ ہم اُسی زمانہ اور وقت میں رہ رہے ہیں۔ یہ کسی بھی شخص کیلئے جو کبھی زمین پر رہا عظیم ترین وقت ہے، اور یہ اب ہے؛ یہ، کلیسیا کیلئے ہے۔

لہٰذا، میں یقیناً آپ کی دُعاؤں کا طلب گار ہوں۔

(13) اور پھر میں نے ٹیبر نیکل میں دیکھا، اور میں نے دیکھا کہ اُن کے پاس کچھ تھا......اور وہ کلیسیا میں، کچھ بورڈ والوں کیلئے، دوبارہ الیکشن کرنے جا رہے تھے اور وغیرہ وغیرہ۔

(14) اور۔اور کلیسیا کو ایک چھوٹی سی میٹنگ، اور تھوڑی سی جنبش کی ضرورت ہے۔ آپ ہمیشہ مجھ پر مہربان رہے ہیں، اور باعث برکت بھی۔ اور لگتا ہے کہ میرا یہاں ہونا، آپ کیلئے بابرکت ہے۔ اور مجھے یقین ہے، کہ آپ کیساتھ ہونا، میرے لیے بھی باعث برکت بات ہے۔ اور آپ نے ہمیشہ اُس بات کو قبول کیا ہے جو میں نے کہی کہ یہ سچائی ہے، کیونکہ میں نے اُسے خُدا کے وسیلہ سمجھا۔ اور میں۔ میں اِس چیز کی قدر کرتا ہوں۔

(15) لہٰذا اِسکے بعد، میں نے شروع کر دیا، اور پھر مجھے پتہ چلا گیا، اور اپنی کلیسیا کو، اور اُس کے بورڈ کو ٹھیک کیا، اور پھر الیکشن اور وغیرہ وغیرہ ہوئے۔ اور پھر۔ پھر، اِس کے بعد، اِس سے پہلے کہ میں خدمت کے میدان میں دوبارہ واپس جاتا میں چلا گیا اور تھوڑا آرام کیا۔

(16) اِن باتوں کو اپنے درمیان رکھیں۔ اب، یہ باہر والوں کیلئے نہیں ہیں۔ یہ اِس ٹیبر نیکل کیلئے ہیں۔ ہم اِس ٹیبر نیکل کے ساتھ، ہر اُس بات پر، اور ہر اُس غلطی پر، اور تمام باتیں جو ہو رہی ہیں، اور اُن تھوڑے سے جذبات پر جو ایک دوسرے کے لیے ہیں میٹنگ کرنا چاہتے ہیں؛ ان سے، میں ان میں سے ہر ایک کو لیکر ٹھیک آمنے سامنے لاؤنگا۔ لہٰذا اگر آپ ان کا سامنا کرنا نہیں چاہتے ہیں، تو آپ کیلئے بہتر ہے کہ اِس جگہ کو چھوڑ دیں؛' کیونکہ آپکو اسکے ہر ایک حصے کا سامنا کرنا ہے، جیسے ہم اکثر ٹیبر نیکل میں کیا کرتے ہیں۔ اور سب کو ہم آہنگ ہونا ہے، کیونکہ ہم سب بہن بھائی ہیں جنھوں نے عشائے ربانی لی ہے، اور مسیح کے بدن کو، بابرکت میز پر توڑا ہے۔ اور ایسا کچھ نہیں ہے بلکہ یہ شیطان ہے جو کوئی ایسی بات لیتا ہے اور اُسے غلط بنانا چاہتا ہے، اور احساسات، اور رونا، یا کوئی اِس طرح کی چیز پیدا کر دیتا ہے۔ میں اپنے بھائی نیول کو لونگا، اور ہم جگہ بہ جگہ جائینگے، اور لوگوں کو لوگوں کے سامنے، اکھٹا کرینگے، حتیٰ کہ جب تک پرانا ٹیبر نیکل واپس نہیں آجاتا، اور ایک بار دوبارہ، اپنے قدموں پر کھڑا نہیں ہو جاتا، تاکہ خُدا کی بادشاہی کیلئے ساتھ ساتھ چلیں۔ اب، یہی سبب ہے، کہ میں نے یہ کہا ہے، کیونکہ آج صبح یہی چیز ہمارے اپنے چھوٹے سے گروہ کے ساتھ ہے۔

(17) اب میں کچھ آرام کرونگا، اور جتنی جلدی ہو سکا میں واپس آجاؤنگا۔ پھر میں دوبارہ خدمت

کے میدان میں جانے کی توقع کرتا ہوں۔اور خُداوند کی مرضی سے، اِس وقت، میں بذاتِ خود، اُس فنڈ میں سے جو ہمارے پاس جمع ہوا ہے تھوڑا سا لینا چاہتا ہوں، اور وغیرہ وغیرہ، جو کہ باہر......اُس بیرونِ ملک مشنری دورے کیلئے استعمال ہوگا۔اور مجھے ایک نیا خیمہ، اور کچھ اور سامان لینا ہے، اور خدمت کے میدان میں کام شروع کرنا ہے۔ چرچ سے چرچ نہیں، بلکہ ہمیں اپنی عبادات کرنی ہیں۔

(18) اب، جن بھائیوں نے مجھے دعوت دی ہے مَیں اُنکا انکاری نہیں ہوں، بلکہ یہ تو شاندار بات ہے۔لیکن اِس میں سے زیادہ طرح، آپ دیکھتے ہیں کہ ایسی عبادات ہوتی ہیں، کہ لوگ کہتے ہیں، اگر آپ وہاں جاتے ہیں، تو پھر آپ کے تمام دوست وہاں آتے ہیں، اور پھر وہاں پیسے کیلئے بہت شور کیا جاتا ہے۔اور صرف اُن لوگوں کو نچوڑا جاتا ہے۔آپ دیکھیں، میں نے اِس بات کو بھی کھوجا ہے۔لہٰذا یہ- یہ دُرست نہیں ہے۔ہم ایک ایسی جگہ چاہتے ہیں جہاں ہم اُنھیں لاسکیں۔آپ کو پیسے لانے کی ضرورت نہیں ہے۔صرف، خود آئیں، اور- اور خُداوند کی خدمت کریں۔سمجھے؟ اور یہ اب ایسا ہے......

(19) میری خدمت میں اب ٹھیک ایک تبدیلی آ گئی ہے۔آپ کو یاد ہے اکثر جب میں کسی شخص کا ہاتھ پکڑتا تھا، اور ٹھیک وہیں کھڑے، خُداوند مجھے بتا دیتا تھا کہ اُسکی کیا پریشانی ہے۔اور کہا گیا تھا، ''تب یہ یوں ہوگا، کہ تُو لوگوں کے دِل کے بھید جان جائے گا۔'' آپ میں سے ہر ایک جانتا ہے کہ یہ بالکل ایسے ہی ہوا جس طرح سے یہ کہا گیا تھا۔اب یہ اگلا قدم ہے، جسکے بارے میں نبوت کی گئی اور پہلے سے بتایا گیا، جو کہ سب سے الگ ہونے جا رہا ہے، آپ جانتے ہیں۔اور اب یہ ٹھیک تبدیلی میں ہے۔

(20) اور یہی سبب ہے کہ شیطان مجھ سے انکم ٹیکس کے ذریعے لڑ رہا ہے، اور مجھے بتانے کی کوشش کر رہا ہے، کہ بحیثیت ایک خادم، گزرے ستائیس سالوں سے، جب سے میں خدمت میں داخل ہوا ہوں، ہر ایک پیسہ جو میں نے لیا ہے، مجھے حکومت کو اُس پر انکم ٹیکس ادا کرنا ہے۔یہ ایسا نہیں ہے، کیونکہ یہ چرچ کی اجازت کیساتھ ہوا ہے۔

(21) اور میں اِس چرچ کا ٹرسٹی ہوں۔یہ بات بالکل سچ ہے۔اور یہ ریکارڈ پر موجود ہے۔لہٰذا، پھر، اگر میں اس چرچ کا ٹرسٹی خزانچی ہوں، تو پھر دُنیا میں کچھ نہیں ہے......یعنی حکومت کا اِس کے ساتھ کوئی لین دین نہیں ہے۔وہ چرچ سے سوالات نہیں پوچھ رہے ہیں۔وہ چرچ کا خزانچی ہونے کی

حیثیت سے مجھ سے سوالات پوچھ رہے ہیں۔اور ٹرسٹی نے بینک کے کاغذات پر دستخط کیے ہوتے ہیں، اور میرے تمام فنڈز...... اپنا خود کا ادارہ بنانے کی بجائے، میں نے یہ اپنے چرچ کے ذریعے منظور کیا؛ کیونکہ کسی بھی طرح، یہ خود بخود ایک فاؤنڈشن ہے۔

(22) اور ایسا کرنا، مجھے چرچ سے دور رہنے اور اِسے نہ چھوڑنے میں مدد دیتا ہے، کیونکہ میں باہر جاتا ہوں اور یہاں نہیں ہوتا ہوں۔ جبکہ مَیں نے لوگوں سے وعدہ کیا ہے کہ میں چرچ لوٹ آؤنگا، تاکہ وقت بہ وقت، انکی مدد کروں۔ یہی سبب ہے مَیں نے اِسے یوں رکھا ہے، کیونکہ مَیں نے آپ لوگوں سے وعدہ کیا ہے۔ اسلیئے مَیں ایک انفرادی ہونے کی بجائے، اِس طریقے سے اِس کیساتھ قائم رہتا ہوں۔ پھر، اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو یہ اِس کو ایک تنظیم میں دھکیل دیتا ہے۔ اور مَیں مضبوط طریقے سے تنظیم کے خلاف ہوں۔ لہٰذا مَیں -مَیں اِسکو اِسی طریقے سے قائم رکھونگا جیسے یہ، خُدا کے ہاتھوں میں ہے، تاکہ ہم خُدا کی بادشاہی کیلیئے آگے بڑھ سکیں۔

(23) اب، آج صبح، ہم اِس بابرکت قدیم کلام کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں، اور ایمان رکھیں۔

(24) اب، میں یہ بھی، کہنا چاہتا ہوں...... مَیں بھائی ایگن اور بہت ساروں کو دیکھ رہا ہوں، اُن میں سے کچھ ٹرسٹی یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، گزری رات، ہم نے اپنی ٹرسٹی میٹنگ کی تھی؛ یہ سچ ہے، مَیں اعلانیہ پورے چرچ کے سامنے کہتا ہوں، کہ آپ سب میں سے کوئی ایک-ایک بھی اب مقرر ٹرسٹی نہیں ہے۔ آپ منتخب ہوئے ٹرسٹیز ہیں، اور آپ کے نام دستاویز میں موجود ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(25) اور اب وہ ڈیکنوں کا- کا کچھ مزید انتخاب کرنے جا رہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور بھائی نیول، اِس عبادت کے فوراً بعد اُنکو بلائیں گے، اور اُن میں خزانچی بھی شامل ہیں اور وغیرہ وغیرہ، ٹھیک ہے، اور جیسے ہی ہم چرچ کو درست کر لیتے ہیں۔ اور یہ ہو جاتا ہے، اور تمام پس منظر، تیار ہو جاتا ہے، تو تب ہم آنے والی بیداری کو بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

(26) اب، اِس سے پہلے کہ ہم اپنے سنڈے اسکول سبق کیلیئے، زندہ خُدا کے اِس عظیم کلام کے، صفحوں پر واپس آئیں، تو آئیں ہم چند لمحوں کیلیئے، اپنے سروں کو جھکائیں، تاکہ ہم اِس کتاب کے مصنف سے بات کریں۔ اور اب ہر اُس خیال کو، اور ہر اُس چیز کو جو متضاد ہے، اور آپ کو برکت لینے سے روکتی ہے دُور کر دیں۔

آئیں دُعا مانگتے ہیں۔

(27) عظیم مقدس اور بزرگ خُدا، اب ہم تیری بابرکت حضوری میں آتے ہیں، اور تجھے اپنی زندگیاں، اور اپنی-اپنی جانیں، اور اپنے بدن، اور اپنی خدمات، اور اپنی قابلیت پیش کرتے ہیں۔ اور وہ سب کچھ جو ہمارے پاس ہے، ہم وہ تجھے پیش کرتے ہیں۔ خُداوند، جیسے تُو ہم پر نگاہ کیے ہوئے ہے، اگر کوئی گناہ ظاہر ہو گیا ہے اور اُس کا اقرار نہیں ہوا، تو اے خُداوند خُدا، ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں، کہ ایسے شخص پر، تُو اپنے بیٹے، یسُوع کا خون لگا دے۔ تاکہ، احساس ہو کہ ہم خود میں ناکافی ہیں، اور ہمارے لیے ہمیشہ خود کو برقرار رکھنا ناممکن ہے۔ مگر ہم مکمل طور پر اُسکے بیش قیمت خون پر انحصار کرتے ہیں، اور اُس کا فضل ہمارے کھاتے میں لاگو کر دے، اور ہمارے سامنے خُداوند یسُوع کے اِس خون کو لا، تاکہ ہم بے قدر و قیمت گنہگار کسی روز تیری حضوری میں دلیری سے آسکیں۔ جیسا کہ، تُو نے، پہلے ہی، تسلیم کرلیا ہے کہ اِسے تیرے اکلوتے بیٹے کا خون ہی ہونا ہے، اور وعدہ کیا ہے، کہ ”اُسکے وسیلہ، اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں، تو ہم اُس کے فضل کی بدولت راستباز ٹھہریں گے۔“

(28) اور خُداوند، اب ہم التجا کرتے ہیں، کہ تُو ہماری غلطی، خطا اور گناہ اور بُھول چُوک، اور جرم کو معاف کر دے، اور اگر کسی بُرے خیال نے شیطان کے جلتے تیروں کی بدولت، ہماری جان کو گھایل کر دیا ہے، تو تُو اپنے اور اپنے لوگوں کے اِس بُرے دشمن کو، دُور کر دے۔

(29) اور ہم درخواست کرتے ہیں کہ تُو اپنے پاک روح کو بھیج تاکہ وہ اِس وقت کلام کو لے، جبکہ ہم خود کو اوزار کے طور پر پیش کرتے ہیں، تاکہ تُو اپنے کلام کو، ہمارے ذریعے بول، اور ہمارے ذریعے سُن۔ تاکہ ہم بدلے میں اِسے تیری طرف سے حاصل کر سکیں، اور آج، جب اِس جگہ کو چھوڑیں، تو محسوس کریں کہ ہم مسیح کی خاطر پھر سے ترتیب دئے گئے ہیں؛ تاکہ پاک روح کے دورے کی بدولت، ہم رات کی اور آنے والے کل کی عبادت کیلئے بہتر تیار ہو سکیں۔

(30) ہمارے بھائیوں کو دُنیا بھر میں برکت دے، وہ جو جو دُنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں، اور جو اِس بُرے زمانے میں زندگی کا کلام تھامے ہوئے ہیں۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ کام کرنے کیلئے بہت زیادہ وقت نہیں بچا، کیونکہ رات تیزی سے آرہی ہے۔ جنگ کے بادل ایک بار پھر منڈلا رہے ہیں۔ بدی قریب ہے، اور ہم دُعا مانگتے ہیں کہ تُو ہمیں اس طرح کام کرنے دے جیسے اِس سے پہلے کبھی نہ ہوا ہو۔ اے خُداوند، ہمارے تھکے ہوئے بدنوں کو آرام دے، اور ہمیں واپس جنگ میں بھیج دے۔ کیونکہ ہم یہ خُداوند یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں، اور اُسی کی خاطر ہم التجا کرتے ہیں۔ آمین۔

(31) اب، آج صبح ہم، بائبل میں سے، عبرانیوں کا - کا گیارہواں باب کھولتے ہیں۔

(32) بدھ کی رات ہم نے عبرانیوں کی کتاب کے ساتویں باب پر، ''مَلکِ صدق کے متعلق بات کی تھی، جو بِن باپ، اور بِن ماں ہے، اور نہ اُسکی عمر کا شروع ہے، اور نہ زندگی کا آخر ہے۔''

(33) اور میں نے سوچا، ہوسکتا ہے، کہ آج صبح بھی، یہ مناسب ہو کہ ایک بار پھر اِس خاص کتاب کو کھولا جائے، تاکہ جو کچھ ہم کہنا چاہتے ہیں اس کیلئے ہمارے پاس پس منظر ہو، جیسا سابقہ مطالعہ میں تھا۔ اور دسویں باب کو، اور نویں باب کو چھوڑتے ہوئے، جو کہ قربانی کا قانون ہے، پھر ہم ایک ایسی جگہ پر آتے ہیں جہاں ''ایمان ہے۔'' اور یہاں عبرانیوں کی کتاب کے، گیارہویں باب کی، تیئیسویں آیت سے شروع کرتے ہیں، اور ہم اِسے پڑھتے ہیں:

ایمان ہی سے موسیٰ کے، ماں باپ نے، اُس کے پیدا ہونے کے بعد، تین مہینے تک اُس کو چھپائے رکھا، کیونکہ اُنھوں نے دیکھا کہ بچہ خوبصورت ہے؛ اور وہ بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے۔

ایمان ہی سے موسیٰ نے، بڑے ہوکر، فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا؛

اسلیئے اُس نے گناہ کا چندروزہ لطف اُٹھانے کی نسبت، خُدا کی اُمت کے ساتھ بدسلوکی برداشت کرنا زیادہ پسند کیا؛

اور مسیح کیلئے لعن طعن اُٹھانے کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا:...... کیونکہ اُس کی نگاہ اجر پانے پر تھی۔

ایمان ہی سے اُس نے، بادشاہ کے قہر کا خوف نہ کر کے مصر کو چھوڑ دیا: اسلیئے کہ وہ اَن دیکھے کو دیکھ کر، ثابت قدم رہا۔

(34) آج صبح، میں یہ مضمون لینا چاہتا ہوں، ''ایمان کے وسیلہ انتخاب کرنا۔'' اور میں متن کیلئے، تیئیس باب کے ان پہلے تین الفاظ کو لینا چاہتا ہوں، ایمان سے، موسیٰ۔ اور، ''ایمان کے وسیلہ انتخاب کرنا،'' زیادہ تر ہر وہ کام جو ہم کرتے ہیں، ہمیں ایمان کے وسیلہ انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ وہ سب کچھ ہم نے دیکھا جو موسیٰ نے کیا، یہ دھرانا قابلِ قدر ہے، جو ایمان کے وسیلہ تھا؛ نہ کہ دیکھنے کے وسیلہ، بلکہ ایمان کے وسیلہ تھا۔

(35) اور یہی سبب ہے کہ مَیں نے آج صبح، اِس حالت میں کلیسیا کیلئے یہ چنا، یہ ہمارے...... حتیٰ کہ ہمارے اسکولوں میں، اور اردگرد، ہمارے پاس بہت زیادہ سائنسی تعلیم ہے۔ اِس وجہ سے، ہم نے

لوگوں کو ایمان سے دور کر دیا ہے۔اب، ایمان سائنس سے ثابت نہیں ہوتا ہے۔ایمان وہ چیز ہے جو سائنس کو نظر نہیں آتا ہے۔اور ہم......اگر ہم اِس عظیم ایمان کو کھو دیتے ہیں، تو پھر ہم مکمل طور پر تاریکی میں ہیں، یہ...... اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کتنے پڑھے لکھے ہیں، اور کیسے ہم خُدا کے کلام کو، اپنے اپنے ایمان کے طریقہ سے بیان کرتے ہیں۔

(36) ایمان کے علاوہ، خُدا کو خوش کرنے کا کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔کلام واضح طور پر یہ بیان کرتا ہے، اور یہ ایمان کے وسیلہ ممکن ہے۔''اور بغیر ایمان کے،'' کلام کہتا ہے،''خُدا کو خوش کرنا ناممکن ہے۔''

(37) لہٰذا، ایمان سائنس کیساتھ متفق نہیں ہے، اور سائنس ایمان کیساتھ متفق نہیں ہے، یہی بات اِنھیں آمنے سامنے ایک کنارے پر- پر لا کر کھڑا کر دیتی ہے، پھر ہمیں ضرور ایک چیز کا انتخاب کرنا ہوتا ہے جیسے موسیٰ نے کیا تھا۔ایمان ہی سے ہم یقین کرتے ہیں!

(38) اب، اگر ہم ایمان کھو دیتے ہیں، تو پھر ہم خُدا سے دُعا کا جواب کبھی حاصل نہیں کر پائیں گے۔''اسلیئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہیے کہ وہ موجود ہے، اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔'' لہٰذا، اگر ہم ایمان کھو دیتے ہیں، تو ہماری دُعائیں باطل ہیں؛ اور ہم کہیں نہیں پہنچتے۔

(39) لہٰذا آج صبح، یہی سب کچھ ہے جو ہم سوچ سکتے ہیں، کہ ایمان پر قائم رہیں۔پھر، اگر ہم ایمان کھو دیتے ہیں، تو ہماری ساری امیدیں دم توڑ دیتی ہیں۔اور اگر ہم ایمان کھو دیتے ہیں، تو ہماری ساری روحانی حقیقت چلی جاتی ہے۔کیونکہ، آپ اُن چیزوں پر ایمان نہیں رکھ سکتے جو آپ دیکھتے ہیں، اسلیئے کہ وہ چیزیں جو آپ دیکھتے ہیں فانی ہیں۔

(40) اگر ہم کسی عظیم شخص، ایک عظیم خادم کو، یا ایک بڑی جماعت کو دیکھتے ہیں، تو وہ سب، کسی دِن ختم ہو جائیں گے۔اور اگر ہم کسی عظیم قوم کو، یا ایک عظیم ہتھیار کو دیکھتے ہیں، تو وہ سب، کسی دِن ختم ہو جائیں گے۔اسلیئے پھر ہمیں ضرور ایمان سے زندہ رہنا ہے، اُن چیزوں سے جن کا سائنس اعلان نہیں کرتی ہے۔اور یہ ایمان کے وسیلہ ہے جو ہم یقین کرتے ہیں۔

(41) اب دیکھیں، اگر ہم ایمان کو کھو دیتے ہیں تو ہم اپنے جلال کو کھو دیتے ہیں۔اب، اگر ہم ایمان سے دُور ہو جاتے ہیں، تو پھر ہم کلیسیا کو ایک دانشورانہ دائرے میں لے جاتے ہیں۔

(42) اور کئی بار، لوگوں کے درمیان، ایسا خیال کیا جاتا ہے، کہ فلاں بہت بڑی جماعت ہے، اور

اُنکے پاس بڑے بڑے چرچز ،اور بڑی بڑی عمارتیں ہیں، اور وہ بہت بڑی ہے، جو بڑے اچھے لباس پہنتے ہیں اور تربیت یافتہ لوگ ہیں، اور انکے پاس بہت پیسہ ہے، اور وہ کوئی بھی چیز خرید سکتے ہیں، ہم، کئی بار ایسا خیال کرتے ہیں، کہ یہ ایک تحریک ہے، کہ یہ فلاں فلاں چرچ ضرور پُرتحریک ہے۔ یا، ہم اکثر مختلف خادموں کا حوالہ دیتے ہیں جو میدانِ خدمت میں نکلتے ہیں اور لوگوں کا بہت بڑا مجمع اکھٹا کر لیتے ہیں، اور بعض اوقات، ہم خیال کرتے ہیں، یہ پُرتحریک ہونے کے نشانات ہیں۔لیکن یہ مکمل طور پر سچائی نہیں ہے۔ یہ انسانی تحریک ہے۔

(43) لیکن حقیقی تحریک خُدا کی مرضی پوری کرنے کے وسیلہ آتی ہے۔ سمجھے؟ چاہے صرف ایک شخص ہو، یا صرف مٹھی بھر لوگ۔ چاہے یہ ایک بڑا چرچ ہو، یا ایک چھوٹا چرچ ہو، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ چاہے وہ ایک عظیم، اچھی تقریر کرنا والا ہو، یا صرف ایک عام آدمی ہو جو مشکل سے اپنی اے بی سی جانتا ہو، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ یہ تو پیغام پر منحصر کرتا ہے جو وہ لا رہا ہے، کیا یہ خُدا کے کلام سے پُرتحریک ہے، یا، انسانی عقل کے تصورات سے پُرتحریک ہے؟

(44) کچھ لوگ ایک اچھے تقریر کرنے والے کی بدولت پُرتحریک ہو سکتے ہیں۔لیکن یہ اِس کو درست نہیں ثابت کرتا۔بعض اوقات لوگ پُرتحریک ہو جاتے ہیں کیونکہ آدمی بڑا تربیت یافتہ ہوتا ہے اور وہ اپنا نقطہ نظر بیان کرتا ہے۔لیکن اِس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ خُدا کی طرف سے ہے۔ سمجھے؟

(45) یہ صرف خُدا کے دائمی، اور مبارک ابدی کلام سے ممکن ہے، کہ ہم تحریک حاصل کر سکتے ہیں، اور یہ پاک روح کے وسیلہ دی جاتی ہے۔ اور ایمان کے وسیلہ ہم اِسے حاصل کرتے ہیں۔

(46) اب ہم موسیٰ کے بارے میں، اور اُس کی زندگی کے اُس عظیم وقت کو دیکھتے ہیں۔ اور اُس کی پیدائش کے بارے میں، ہم پہلے ہی پڑھ چکے ہیں، کہ کیسے خُدا نے اُس کی حفاظت کی، لیکن موسیٰ کی زندگی میں ایک گھڑی ایسی آئی جہاں انتخاب کا وقت تھا۔ اگر ہم ٹھیک طور پر پڑھیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ فرعون کی بیٹی کا بیٹا تھا، اور تخت کا وارث تھا، اور مصر میں اگلا فرعون تھا۔ لہٰذا ذمے دار اور بالغ ہونے کے بعد، اُس نے اردگرد دیکھا اور اُس نے غور کیا، کہ وہاں وہ غلام کیچڑ کے گڑھوں میں کام کر رہے ہیں۔ اور موسیٰ، جب اُس نے محل کی کھڑکیوں سے، بالکل اُنہی غلاموں کو دیکھا جنکو فرعون دیکھتا تھا، لیکن اِسکے دیکھنے میں بہت فرق تھا۔

(47) آج صبح، میں چند منٹ کیلئے، اِس خیال پر بنیاد رکھنا چاہتا ہوں، اور آسمان کا خدا اِس بات

کو یہاں بیٹھے ہر دِل میں ٹھیک نشانے پر لگائے۔ آپ کسی چیز کو کیسے دیکھتے ہیں، اِس سے کیا فرق پڑتا ہے۔

(48) عظیم مبشر، جان سپرول، جو بھائی بوس ورتھ کی خدمت کے وسیلہ تبدیل ہوا تھا، آپ میں سے بہت لوگوں کوئی سال پہلے کا، وہ جلالی کھلیان یاد ہے۔ اُس نے کہا، ایک دِن وہ سفر پر جارہا تھا، اِس سے پہلے اُس کی پیاری ساتھی یعنی بیوی رحلت کرجاتی۔ وہ لاسیل، لورین، فرانس میں تھے۔ مجھے بھی اِس جگہ کا دورہ کرنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ اور گائیڈ اُنھیں باغ دِکھاتے ہوئے باہر لیکر جارہا تھا، اور اُنکو مختلف چیزیں دِکھارہا تھا۔ اور وہ خُداوند یسُوع کے ایک خاص مجسمہ کی طرف آئے، جو مصلوبیت کے تعلق سے بنا ہوا تھا۔ اور مسٹر سپرول وہاں کھڑا ہوگیا، اور اُسے دیکھ رہا تھا، وہ اور اُسکی بیوی وہاں تھے، اور، اپنے دِلوں میں، تنقید کررہے تھے کہ آرٹسٹ کے دماغ میں، بلکہ، سنگ تراش کے دماغ میں کیا آیا تھا، جب اُس نے اِس پتھر کو تراشا تھا، یہ خُداوند یسُوع کے رحم اور محبت اور مصیبت کو پیش کرنے کیلئے، ایک بہت ہی خوفناک چیز تھی، اور کس طرح وہ پوری بے بنیاد اور ٹوٹی پھوٹی لگ رہی تھی۔ اور گائیڈ مسٹر سپرول کے پاس آیا، اور اُس نے کہا، ''جناب، مجھے معلوم ہوتا ہے کہ آپ خُداوند یسُوع کے اِس مجسمہ پر تنقید کررہے ہیں۔''

اور اُس نے کہا، ''ہاں میں کررہا ہوں۔''

(49) اور گائیڈ نے کہا، ''میں ذرا بھی حیران نہیں ہوں، کیونکہ زیادہ تر لوگ، جب اِس کو پہلی دفعہ دیکھتے ہیں، تو وہ اِس پر تنقید کرتے ہیں۔''

(50) اور مسٹر سپرول نے کہا، ''کیونکہ، اِیسی چیز کو دیکھنے سے میں کسی رحم یا کسی تحریک کو نہیں دیکھ سکتا، لہٰذا میں حیران ہورہا ہوں کہ کیوں مجسمہ ساز نے اِسے اِس طرح کا بنایا ہے۔''

(51) ''اور سنگ تراش......'' کہا، ''مسٹر سپرول، یہ مجسمہ بالکل ٹھیک ہے، اور سنگ تراش کے ذہن میں ٹھیک چیز تھی۔ لیکن پریشانی کہاں ہے، یہ آپ کیسا تھ ہے۔ کیونکہ آپ اِس کو اِس طریقے سے دیکھ رہے ہیں۔'' اور محافظ نے اُسے اور اُس کی بیوی کو ہاتھ سے پکڑا، اور اُنھیں قربان گاہ پر لے گیا جہاں وہ صلیب لگی ہوئی تھی۔ اور اُس نے کہا، ''اب، مسٹر سپرول، اب اُوپر دیکھو۔'' اور جب اُس نے اوپر دیکھا، تو اُس نے کہا مجھے ایسا لگا جیسے میرے دِل نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ کتنا فرق تھا، وہاں کھڑے ہوکر اُس کو اُس طرح سے دیکھنے میں، اور پھر یہاں نیچے آکر اُس کو اِس طرح سے دیکھنے

میں جس طرح وہ دیکھنے کیلیئے بنایا گیا تھا۔

(52) اور اِسی طرح سے خُدا ہے۔اور اِسی طرح سے ایمان ہے۔یہ آپ پر ہے کہ اُسے کیسے دیکھتے ہیں۔اگر آپ اِسکو ایک تواریخی بائبل کے طور پر دیکھتے ہیں،یعنی اِیسی چیز جو گزرے زمانہ میں تھی،تو آپ کبھی بھی بائبل کی حقیقی قدر و قیمت کو حاصل نہیں پائیں گے۔آپکو چاہیے کہ اپنے گھٹنوں کے بل ہوجائیں،اور اِس بائبل کے حکام کو مانیں،اور رُوحُ القُدس کی آنکھوں کے وسیلہ اِسکو دیکھیں۔

(53) آج صبح، میں اِس سامعین سے پوچھنا چاہونگا۔اگر وہ یکساں خُدا نہیں ہے تو پھر تواریخی خُدا آج ہمارے لئے کیا اچھا کرسکتا ہے؟ایک ایسا خُدا کیا اچھا کرسکتا ہے،جس نے موسیٰ کو لیا اور اُسکے ساتھ معجزات کیے جو اُس نے کیے،تو ہمیں اُس خُدا کے بارے میں پڑھ کر کیا فائدہ اگر وہ آج یکساں نہیں ہے؟ایک ایسا خُدا، جو عبرانی بچوں کو آگ کی جلتی ہوئی بھٹی سے بچا سکتا ہے،لیکن وہ آج یکساں نہیں ہے،تو ایسا خُدا کیا بھلا کرسکتا ہے؟ایک ایسا خُدا، جو گزرے زمانہ میں غلط اور ٹھیک کے درمیان عدالت کرتا تھا، اور غلط کو سزا دیتا تھا اور ٹھیک کو برکت دیتا تھا،لیکن وہ آج یکساں نہیں ہے،تو ایسا خُدا کیا بھلا کرسکتا ہے؟ ہم چرچ کس لیے جاتے ہیں؟اور ہم کیوں دُنیا کی چیزوں سے محروم رہتے ہیں،اگر وہ اُس عدالت کا اور اپنے اُس خیال کا جو وہ ہمیشہ سے تھا، یکساں خُدا نہیں ہے؟ایک ایسا خُدا، جو تیز بخار میں ایک عورت کے ہاتھ کو چھوتا تھا، اور بخار ختم ہو جاتا تھا،لیکن وہ آج یکساں نہیں ہے،تو ایسا خُدا کیا بھلا کرسکتا ہے؟ایک ایسا خُدا، جو اپنے چار دِن کے مردہ دوست،کو قبر سے باہر بلا سکتا تھا،لیکن وہ آج یکساں نہیں ہے،تو ایسے خُدا کی خدمت کرنے کا کیا فائدہ؟

(54) ہم ایمان سے یقین کرتے ہیں کہ کسی جلالی دِن وہ ہمیں زمین سے بلا لے گا،جبکہ تب ہم ایک مٹھی بھر راکھ ہی ہونگے۔ہم یہ کیسے ثابت کریں؟ ہم یہ ثابت نہیں کرتے۔ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔ہمیں کسی چیز کو ثابت کرنے کیلیئے نہیں کہا گیا۔ بلکہ ہمیں اِس پر یقین کرنے کیلیئے کہا گیا ہے۔

(55) ایمان ہی سے موسیٰ نے ایسا ایسا کیا۔اور موسیٰ نے، ایک نوجوان شخص ہوتے ہوئے، محل کی کھڑکی سے، اُن غلاموں کو دیکھا، اُس نے مکمل طور سے اُن گندے، میلے، گارے سے آلودہ غلاموں کو دیکھا جنھیں فرعون نے دیکھا تھا۔

(56) اور جب فرعون ،اور مصری اُن کو دیکھتے تھے،تو وہ غلاموں کے گروہ کے علاوہ کچھ نہیں

دیکھتے تھے۔ یہی اُن سب لوگوں کے لیے بھلا تھا؛ کہ انسانی استر کاری کا کام کریں، تاکہ وہ اُن شہروں کی ترقی کیلئے اینٹیں بنائیں جنکو فرعون تعمیر کر رہا تھا۔ اِسی طرح مصری اور فرعون اُن غلاموں کو دیکھتے تھے۔

(57) لیکن موسیٰ، جب اُس نے اُنھیں دیکھا، تو موسیٰ کا یہ دیکھنا مختلف تھا۔ جب اُس نے، کھڑکی کے پاس سے گزرتے ہوئے دیکھا، تو اُن کے چہرے پر بڑی بڑی کھائیاں پڑ چکی تھیں، اور آنسو اُنکی گالوں پر بہہ رہے تھے، اور وہ کُبڑے ہو چکے تھے، اُس نے اُنھیں بحثیت خُدا کے لوگ دیکھا۔ اُس نے اُنھیں غلام نہیں دیکھا۔ اُس نے اُنھیں خُدا کے چُنے ہوئے لوگ دیکھا۔

(58) اور، اوہ، جیسا کہ میں، منادی کیلئے، ملک بہ ملک، اور قوم بہ قوم جاتا ہوں! چونکہ میں اِس چھوٹے سے ٹیبرنیکل سے نکلتا ہوں، جو کہ ایک غیر تنظیمی ادارہ ہے، جہاں محبت کے علاوہ کوئی قانون نہیں ہے، بائبل کے علاوہ کوئی کتاب نہیں ہے، اور مسیح کے علاوہ کوئی عقیدہ نہیں ہے، میں نے خُدا کے بچوں پر، اُن پر جو رد کیے گئے ہیں نظر کرنے کی کوشش کی ہے، جو کہ بحثیت خُدا کے چنے ہوئے اور برگزیدہ لوگ ہیں۔ میں اُن سے نہیں پوچھتا کہ وہ برینہم ٹیبرنیکل سے تعلق رکھتے ہیں۔ میں اُن سے یہ نہیں پوچھتا کہ وہ میتھوڈسٹ ہیں، یا وہ پریسبٹیرین ہیں، یا وہ پنتی کاسٹل، یا ناضرین، یا پلگرام ہولی نیس ہیں۔ مَیں صرف اُن پر بحثیت خُدا کے لوگ نظر کرنا چاہتا ہوں۔ اور اُنکے کام، اور اُن کے عمل کو دیکھ رہا ہوں، کیونکہ وہ خُداوند خُدا کے خدمت گزار ہیں۔ اور اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کس قسم کے ہیں، میری دِلی خواہش اُنکے ساتھ رفاقت کرنا ہے۔ میں صرف اُن کی رفاقت کیلئے منتظر ہوں۔ میں اُن سے محبت کرتا ہوں کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ وہ خُدا کے لوگ ہیں۔

(59) جب میں ایک عورت کو سڑک پر آتے، لمبا اسکرٹ پہنے دیکھتا ہوں، اور اُس کے بال پیچھے کی جانب بندھے ہوتے ہیں، اور—اور حیادار لباس پہنا ہوتا ہے؛ اور پھر میں ایک دوسری جوان عورت کو دیکھتا ہوں، جو کہ شاید اُسی عمر کی ہے، اور چھوٹا سا لباس پہنا ہوتا ہے؛ اور ہوسکتا ہے، کہ وہ دیکھنے میں، دُنیا کی نظر میں، اُس لمبے بالوں والی عورت کی نسبت دُگنی خوبصورت ہو، لیکن میں اپنی راہ اُس لڑکی کی جانب لونگا جس نے ایک مسیحی کی طرح لباس پہنا ہے۔ اگرچہ لوگ اُس پر ہنسیں گے، اور اُسکو جنونی کہیں گے، تو بھی، میں وہی راہ لونگا۔ ہوسکتا کہ وہ خدوخال میں، اُس دوسری لڑکی کی طرح خوبصورت نہ ہو، لیکن وہ کسی چیز کو دیکھ رہی ہے۔ ایمان کے وسیلہ وہ اُسے دیکھ رہی ہے جو نظر نہیں آرہا

ہے، جواُس کی زندگی کی رہنمائی کر رہا ہے۔

(60) جب میں ایک شخص کو ڈیوٹی کرتے دیکھتا ہوں، جو کہ بحیثیت ''ڈیکن،'' یا پھر ''مبلغ،'' یا پھر، ''جنونی کہلاتا ہے،'' کیونکہ وہ تمبا کو نوشی، اور شراب نوشی کرنے سے منع کرتا ہے، اور باقی سب کی طرح، ناچنے کیلئے نہیں جاتا، اور اِسی سبب وہ ''ایک جنونی کہلاتا ہے،'' مگر میرا دِل اُس کیلئے تڑپتا ہے۔ اِس مصری مٹی میں، وہ میرا بھائی ہے، اور یہی چیز ہمارے دِلوں کو مائل کرتی ہے کہ ہم اُس کو گلے لگائیں اور کہیں، ''بھائی، ہم اِس سرزمین پر، پردیسی اور مسافر ہیں، اور میں آپ سے رفاقت کرنے کی تمنا رکھتا ہوں۔''

موسیٰ کو ایمان کے وسیلہ، ایک انتخاب کرنا تھا۔

(61) کتنے نوجوان مرد چھلانگ لگا کر اِس موقع کا فائدہ اُٹھا کر فرعون کی بیٹی کے بیٹے بننا چاہتے ہیں! کتنے نوجوان مرد چھلانگ لگا کر اِس موقع کا فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں جو موسیٰ کے پاس تھا، کہ مصر کا بادشاہ بنے، اور پوری دُنیا اُس کے قدموں میں ہو، تا کہ دُنیا کی ساری عیش وعشرت اور خوشیوں میں زندگی گزارے! ''کیسی احمقانہ بات ہے،'' اُس کے زمانہ کے نوجوانوں نے ضرور یہ سوچا ہوگا، ''موسیٰ نے اپنی جگہ خُدا کے پریشان اور مصیبت زدہ لوگوں کے ساتھ چُن لی ہے۔''

(62) اُس نے ایسا کیوں کیا؟ ایمان کے وسیلہ، جب اُس نے اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائی، تو اُس نے اِس دُنیا کی رنگ رلیوں سے دوسری طرف دیکھا۔ اُس نے گناہ کے لطف کی بجائے دوسری طرف دیکھا۔ اور بائبل کہتی ہے کہ وہ اَن دیکھے کو گویا دیکھ کر ثابت قدم رہا، اِس سے قطع نظر کہ آگے کیا ہوگا اُس نے خُدا کی خدمت کرنے کا انتخاب کیا۔

(63) یہ سلسلہ تبدیل نہیں ہوا۔ ہم میں سے زیادہ تر اِسی طرف جا سکتے ہیں جسے ہم بہترین عمارت کہتے ہیں۔ ہم شاید، گرجے کی بہترین نشستوں پر بیٹھ کر، رفاقت کر کے زیادہ خوش اور لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ شاید ہم شراب پی کر اور سگریٹ پی کر، اور لباس پہن کر اور دُنیا کی مانند عمل کر کے، زیادہ مقبول ہو سکتے ہیں۔ مگر معاملہ کیا ہے؟ آپ نے اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھالی ہیں، اور ایمان سے آپ نے اُس کو دیکھا لیا ہے جو اَن دیکھا ہے، اور اپنا مقام اِس زمانہ کے رد کیے ہوئے لوگوں اور نام نہاد جنونیوں کیساتھ بنا لیا ہے۔ کیونکہ ایمان کے وسیلہ ہم اُسے دیکھتے ہیں جو اَن دیکھا ہے، اور پریشانیوں اور مصیبتوں کا انتخاب کرتے ہیں۔

(64) مَیں لوگوں سے نہیں کہونگا کہ اُنھیں مصیبت کا انتخاب کرنا چاہیے۔ مَیں نہیں کہتا کہ آپ کو پریشانیوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ ایسا کرنا انسانی بس کی بات نہیں ہوگی۔ لیکن اگر فرض کی راہ میں مصیبت آتی ہے، تو پھر جب یہ آتی ہے اِسے لیں۔ مَیں نہیں چاہتا آپ کسی کیلئے کچھ ایسا کریں کہ آپکا مذاق بنے۔ مَیں نہیں چاہونگا کہ آپ کچھ فرق باتیں کہیں، کہ'' میں تو...... دُنیا میں، ایسے چرچ سے تعلق رکھتا ہوں جو فلاں فلاں بات کو نہیں مانتا ہے،'' یا کچھ اِسطرح کی باتیں کہیں، کہ لوگ آپ کا مذاق اُڑائیں۔ آپ خود یہ سب اپنے اُوپر لا رہے ہیں۔ مَیں نہیں کہونگا کہ آپ باہر جائیں اور ایسی باتیں جاری رکھیں اور کچھ ایسا کام کریں جو انتہا پسند ہو۔ مَیں نہیں چاہونگا کہ آپ ایسا کریں، کہ کوئی آپ کو کہے یہ تو ایک جنونی ہے۔ لیکن اگر خُدا کی جانب بڑھتے ہوئے آپ کے فرض کی راہ میں یہ آتا ہے، تو دُنیا کو کہنے دیں جو وہ کہنا چاہتے ہیں۔ آپ آگے بڑھتے جائیں۔

آپ نے انتخاب کرنا ہے۔ ہر آدمی اور عورت کو انتخاب کرنا ہے۔

(65) کیا ہوتا اگر فرعون وہ دیکھ پاتا جو موسیٰ نے دیکھا تھا؟ اُس نے لوگوں کی مصیبت کو دیکھا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ کیا قیمت چکانی پڑے گی۔ لیکن اُس نے گناہ کا لطف اُٹھانے کی نسبت، ایمان سے اِس بات کا انتخاب کیا۔

(66) ہوسکتا ہے، کہ یہاں نوجوان خواتین کھڑی ہوں، جو حسین و جمیل خواتین ہوں۔ اگر دُنیا آپ سے یوں کہے،'' اِس طرح کرو، اور اُس طرح کرو۔ کیونکہ تم بہت خوبصورت ہو۔ اور تمہارا بدن بہت خوبصورتی سے تشکیل دیا گیا ہے۔ تمہیں اِسے دِکھانا چاہیے۔''

(67) مگر، میری بہن، اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اِس کام کی دوسری جانب، اُس کو دیکھیں جس نے کہا ہے،'' جو عورت مرد کا لباس پہنتی ہے یہ اُس کیلئے مکروہ ہے۔''

(68) اگر آپ کے معاشرے کے لوگوں میں سے مرد، یا خواتین جو آپ سے منسلک ہیں، کہتے ہیں،'' لمبے بال کٹوا دو۔ تو یہ مناسب ہوگا۔ اِس سے یہ، وہ، یا کچھ اور ہوگا۔'' یا،'' اِس سے آپ اچھی لگیں گی۔''، لیکن آپ اِس بات کو مت سُنیں!

(69) اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں، اور ایمان سے اُسے دیکھیں جس نے کہا ہے،'' عورت کے بال اُس کی زینت ہیں، اور وہ اُسے نہ کٹائے۔''

(70) اگر وہ کہتے ہیں، ''یہ طریقہ مقبول ہوگا۔اگر آپ سماج کے ساتھ پیئیں گی،تو آپ اپنی ڈیوٹی اچھی طرح کر سکیں گی،اور اپنے بوس کے لیے کار آمد ہونگی۔اگر آپ باقی خواتین کی مانند سگریٹ نوشی کریں گی،تو آپ اپنے پڑوس میں سماجی طور پر زیادہ مضبوط کھڑی ہو سکیں گی۔''

(71) ایمان سے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اُسکو دیکھیں جس نے کہا ہے،''جو اِس مقدس کو برباد کریگا، میں اُسکو برباد کرونگا۔'' ایمان ہی سے ہم اِن باتوں کا یقین کرتے ہیں۔یہ وہ کچھ نہیں ہے جو آپ نے دیکھا ہے۔ بلکہ یہ وہ کچھ ہے جس کا آپ نے یقین کیا ہے۔ایمان ہی سے،موسیٰ نے کیا۔

(72) ایمان کے اِس راستے میں،ایک وقت ایسا آتا ہے جہاں انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

(73) لوط نے وہ سنگین غلطی کی جو ہم کرتے ہیں۔اور زیادہ تر ہم اپنے اچھے کیلئے انتخاب کرتے ہیں۔ہم ایسی چیزوں کا انتخاب کرتے ہیں جو اچھی ہوں۔

(74) بعض اوقات اگر چرچ میں تھوڑا سا جھگڑا ہو جائے،تو کوئی کہتا ہے،''خیر، پاسٹر صاحب اور ڈیکن تو اُسکی طرف ہیں۔'' اِس بات پر توجہ مت دیں۔ بلکہ اِس پر توجہ دیں کہ راست کون ہے۔ اِس بات کو باہر نکالیں اور اُن دونوں کو اکھٹے ساتھ لے آئیں۔یہی دینداری ہے۔

(75) انتخاب ضروری ہے۔ہم اپنے لیے انتخاب کرتے ہیں۔ہم کسی ایسی چیز کا انتخاب کرتے ہیں جو ہمارے اپنے لیے اچھی ہوتی ہے۔

(76) مگر موسیٰ نے مصیبتوں اور بدسلوکی کا انتخاب کیا،تاکہ وہ خُدا کے لوگوں کیساتھ چل سکے۔ اب اِس کے بارے سوچیں۔اِس بات کو سُنیں۔''خُدا کی اُمت کیساتھ بدسلوکی کا انتخاب کیا،اور اُسے مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا،اسلیئے کہ وہ،اَن دیکھے کو گویا دیکھ کر ثابت قدم رہا۔''

اب،ایک بار،لوط کو،انتخاب کرنا تھا۔

(77) اور ہو سکتا ہے، کہ آج صبح، یہاں ایسی خواتین اور مرد بیٹھے ہوں،جو اپنا آخری انتخاب کریں۔آج آپ جو کچھ بھی ہیں، اِس لیے ہیں کہ کئی سال پہلے آپ نے ایسا بننے کا انتخاب کیا تھا جو کچھ آپ اِس وقت ہیں۔اور جو کچھ آپ اب منتخب کریں گے یہ اِس بات کا فیصلہ ہوگا کہ آج سے پانچ سال بعد آپ کیا ہونگے۔آج سے پانچ سال بعد ہو سکتا ہے کہ آپ ایک مشنری ہوں۔آج سے پانچ سال بعد شاید آپ ایک نامور مسیحی ہوں۔

(78) یا،آج سے پانچ سال بعد شاید آپ دوزخ میں ہوں،اسلیئے کہ آپ نے غلط انتخاب کیا

ہے۔آج سے پانچ سال بعد شاید آپ شراب خانے میں اُگل دان صاف کرنے والے ہوں۔آج سے پانچ سال بعد شاید آپ بازار کی کسبی ہوں۔

(79) یا،آپ ایک ایسی عورت یا مرد ہو سکتے ہیں جو کہ ایک-ایک معاشرے کیلئے عزت کا باعث ہوں، کیونکہ آپ کا انتخاب مسیح کیلئے ہے۔اور آج آپ اپنے انتخاب کی وجہ سے،آمدِ ثانی میں جا سکتے ہیں،اور پانچ سال بعد آپ جلال میں ہو سکتے ہیں۔

(80) لیکن آپ کو انتخاب کرنا ہے۔اور جو کچھ آپ دیکھتے ہیں اُس پر نگاہ نہ کریں۔بلکہ اُس بات کا انتخاب کریں جو آپ ایمان کے وسیلہ دیکھتے ہیں۔لہٰذا جس چیز کا آپ ایمان کے وسیلہ انتخاب کر تے ہیں،واحد وہی چیز ہے جس کا شمار کیا جائیگا۔

(81) لوط،نے جسطرح انتخاب کیا تھا۔ابرہام نے لوط کو اُسی طرح انتخاب کرنے دیا۔

(82) اور خُدا آپکو انتخاب کرنے دیتا ہے۔"آج کے دِن آپ انتخاب کریں کہ کس کی خدمت کرینگے۔" باغِ عدن میں نیک و بد کی پہچان کا-کا درخت تھا،اور حیات کا درخت تھا۔انسان کو جو بھی اُس کی خواہش تھی اُن دونوں میں سے ایک کا انتخاب کرنے کا حق بخشا گیا۔اور لہٰذا آج بھی ایسا ہی ہے۔اور آپ آزاد مرضی ہوتے ہوئے،آپکو حق بخشا گیا ہے،تاکہ آپ جس کا بھی انتخاب کرنا چاہتے ہیں انتخاب کریں۔

(83) میرا آپ کیلئے یہی مشورہ،ہے،کہ اپنے گرد ماڈرن چیزوں پر،یا شہرت پانے پر یا خوشنمائی پر نگاہ نہ کریں جو کہ آپ کر سکتے ہیں۔بلکہ،ایمان کے وسیلہ،اُسکا انتخاب کریں،جس نے وعدہ کیا ہے کہ ایک دِن وہ آئیگا اور تمام خرابیوں کو درُست کریگا،اور آپکو اُٹھا کھڑا کریگا،اور آپ کو ابدی زندگی دیگا۔اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ خُداوند کے چند لوگوں کیساتھ ناپسندیدہ راہ کا،انتخاب کر لیتے ہیں۔اگرچہ انتظام میں مشکلات ہیں،اگرچہ زمین پر مشکلات ہیں،اگرچہ چرچ میں مشکلات ہیں،اگرچہ گھر میں مشکلات ہیں،اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ کہاں کہاں ہیں،بس اپنا انتخاب،ایمان کے وسیلہ کریں،کہ میں خُدا کی خدمت کرونگا۔میں اُس کی حضوری میں اپنے دِل کو فروتن کرونگا۔میں خُدا کے بچوں کے ساتھ چلونگا۔حالانکہ میں اُنکو ناپسندیدہ اور رد ہوتے،اور باہر نکالے جاتے اور مذاق سہتے دیکھتا ہوں،تو بھی اپنے فرض کے مقام کو تھامے رہونگا۔میں ٹھیک اُس کیساتھ کھڑا رہونگا۔اور جب وہ روئینگے،تو میں اُن کیساتھ رونگا۔اور جب افسردہ ہونگے،تو میں اُن کیساتھ افسردہ ہونگا۔

جس طرح وہ زندگی گزاریںگے، میں زندگی گزاروںگا۔''

(84) جیسے نعومی نے کہا.....یا، روت نے نعومی سے کہا،''تیری راہیں میری راہیں ہیں۔ اور میری راہیں تیری راہیں ہیں۔ جہاں تُو رہے گی، میں رہونگی۔ جہاں تُو جائیگی، میں جاؤنگی۔ جس خُدا کی تُو خدمت کرتی ہے میرا خُدا ہوگا۔''اِس انتخاب کو لیں، چاہے یہ آپ کے ضمیر کی کھال کھینچ لے، یا اُس سوچ کی کہ آپ کچھ ہیں۔ خود کو جھکائیں اور اپنی راہ خُدا کے چند حقیر لوگوں کیساتھ لیں، اور خدمت کے میدان میں اپنے فرض کی راہ میں دیانتدار رہیں۔

(85) لوط نے اردگرد دیکھا۔ اُس نے کہا،''میرے پاس انتخاب ہے۔''اور اُس نے سدوم کی طرف دیکھا۔ اُس نے اچھی گھاس کے میدان دیکھے جو ابرہام کی دیکھی ہوئی جگہ سے بہتر تھے، اور جہاں ابرہام تھا اُس سے بہتر تھے۔ اُس نے اپنے مویشیوں کے چرانے کے مواقع دیکھے، تا کہ موٹے تازہ اور بہتر مویشی حاصل کر پائے۔

(86) مجھے اُمید ہے کہ میں کسی کے احساس کو ٹھیس نہیں پہنچا رہا ہوں۔ لیکن بہت سارے مبلغین کا یہ موقف ہے، کہ انجیل کیساتھ سمجھوتہ کرلیں، تا کہ اِس سے اُنھیں زیادہ پیسے مل سکیں۔[بھائی برنہم اپنے ہاتھوں سے تین بار تالیاں بجاتے ہیں–ایڈیٹر۔] یہ کھانے کا ذریعہ ہے! بجائے اِسکے میں زندہ خُدا کے کلام میں اپنے ایمان پر سمجھوتہ کروں، میں بنجر زمین پر رہ کر، کھالونگا نل سے پانی پی لونگا، اور ٹکڑے کھالونگا۔ مگر میں اپنی راہ لونگا۔

(87) اُن میں سے بعض نے کہا،''بلی، تمہاری عبادت کیساتھ یہی معاملہ ہے، کہ اِس میں بہت سارے پنتی کاسٹل موجود ہوتے ہیں۔''ایک بڑے تنظیمی خادم نے یہ کہا۔

مَیں نے کہا،''کیا آپ کی تنظیم میری عبادت کو اسپانسر کریگی؟''

(88) مجھے یقین ہے، زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ لُک میگزین میں، ایک مضمون چھپا تھا۔ اور لکھاری نے وہاں ذکر کرتے ہوئے، پنتی کاسٹل لوگوں کے بارے میں بات کی تھی۔ اُس نے کہا،''آج پنتی کاسٹل کلیسیا دُنیا میں سب سے زیادہ تیزی سے بڑھتی ہوئی کلیسیا ہے۔'' کیوں؟ اسلیئے کہ عورتوں اور مردوں نے اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھالیں ہیں اور بہت دُور تک دیکھا ہے۔

(89) اور یوں لکھاری نے پنتی کاسٹل لوگوں کو داد دی۔ بیشک، اُس نے کہا،''اُن میں بعض انتہا پسند ہوگئے، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن، میتھوڈسٹ ایک عقیدے کی عبادت کرتے ہیں۔ وہ ایک عقیدے

کے ذریعے خُدا کی عبادت کرتے ہیں۔ اور بپٹسٹ، اور پریسبٹرین بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ لیکن پنتی کاسٹل اپنی بائبل کے وسیلے عبادت کرتے ہیں۔''

(90) ایمان سے ہم وعدے کو دیکھتے ہیں۔ میں اُن کے ساتھ اپنی راہ لونگا، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنے حقیر سمجھے جاتے ہیں، پھر بھی میں اُن میں سے ایک ہوں۔ اگرچہ اُنکا مذاق اُڑایا جائے، چاہے جتنے بھی اُتار چڑھاؤ آئیں، جیسے اسرائیل کے سامنے آئے، لیکن میں کبھی بھی پہاڑی کے اُوپر ایک جھوٹے نبی، بلعام کیساتھ کھڑا نہیں ہونگا، جس نے اُس پر لعنت کرنے کی کوشش کی جسے خُدا نے برکت دی تھی۔ کیونکہ، اُس خیمہ گاہ میں ایک کوٹی ہوئی چٹان، اور ایک لہولہان قربانی، اور آگ کا ستون موجود ہے۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کس مسئلے میں ہیں، وہ اُنکی فتح کی جانب رہنمائی کررہا ہے، اور اِنھیں اُس کے پاس ہی آنا ہے، کیونکہ یہ وعدہ شدہ لوگ ہیں جو ایمان کے مطابق چل رہے ہیں۔ اگرچہ یہ تنظیمی نہیں ہیں، اور یہ آوارہ پھرے، لیکن تو بھی یہ خُدا کے لوگ ہیں۔ اور میں اپنی راہ ان کے ساتھ لینا، اور انکی صفوں میں ان کیساتھ شامل ہونا چاہوں گا؛ نہ کہ اُنکی تنظیموں میں، بلکہ خُدا کی ابدی روح کے مضامین کے گرد انکی رفاقت میں شامل ہونا چاہونگا، جسکے ذریعہ، ایمان سے میں نے پاک روح کا بپتسمہ حاصل کیا۔ خُدا ہمیشہ اِس رویے کو قائم رکھنے میں میری مدد کرے۔

(91) توجہ دیں۔ جیسے ہی وہ آگے بڑھے، ہم دیکھتے ہیں کہ لوط نے - نے موٹے تازہ مویشیوں کے مواقع دیکھے۔ بہت سارے لوگ بڑے بٹوے کے مواقع دیکھتے ہیں۔ بہت سے لوگ بہتر سماجی موقف کے مواقع دیکھتے ہیں۔ اُس نے کچھ اضافی ڈالر کے امکانات کو دیکھا۔ اُس نے بحثییت شہر کا میئر ہونے کے امکانات کو دیکھا۔ ایک اجنبی، اور بڑا ذہین آدمی ہونے کے ناطے، جیسا وہ تھا، ''کہ میں اِس شہر کا ایک اہم آدمی بن جاؤں گا۔'' اُس نے امکانات کو دیکھا کیونکہ وہ اُسکے سامنے تھے۔ مگر اُس نے آگ کو نہیں دیکھا تھا جو اُس سرزمین کو بھسم کرنے کو تھی۔ اُس نے خود کی مصلحت نہیں کی تھی، اور وہ سرزمین گناہ سے پُر تھی، اور خُدا نے اُسے بھسم کرنا تھا۔

(92) اور، آج، لوگ یہ کہہ کر خود کی مصلحت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ''کیا آپ ہیں......؟''

جیسے میں کہونگا، ''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

(93) وہ کہتے ہیں، ''میں ایک امریکی ہوں۔'' اِس سے بڑھ کر اِس بات کا مزید اِس سے کوئی تعلق نہیں ہے کہ ایک کوئے سے کہنے کی کوشش کی جائے کہ وہ ایک مینڈک ہے۔ اِس کا اِس سے کوئی

تعلق نہیں ہے۔[بھائی برینہم اپنے ہاتھوں سے ایک بار تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(94) یہ قوم تباہ ہونے جا رہی ہے، کیونکہ خُدا راست ہے۔اور اگر امریکی قوم اپنے گناہوں سمیت لی جاتی ہے،تو پھر راست اور غیور، مقدس خُدا سدوم اور عمورہ کو-کو زندہ کرنے کا پابند ہوگا، اور اُن کے گناہ کی بدولت اُن کو بھسم کرنے کیلئے اُن سے معافی مانگنے کا پابند ہوگا؛ اگر وہ ہمیں گناہ کے ساتھ لیتا ہے۔

(95) اگر وہ آپ کو آپکے غلط فعلوں سمیت آسمان پر جانے کی اجازت دیتا ہے،تو اُسے حننیاہ اور سفیرہ کو اُٹھانا پڑیگا اور اُنھیں ایک اور موقع دینا پڑیگا۔اُسے یقیناً کرنا پڑیگا۔مگر وہ راست ہے۔حننیاہ نے اپنے پیسے کو دیکھا۔اور پطرس نے مسیح کو دیکھا۔

(96) اوہ، میرے خُدایا! لوط نے اُس جگہ اپنے بچوں کی تباہی نہیں دیکھی۔

(97) آج، آپ میں سے بہت سارے، اِن پرانے رسمی عقیدوں اور چیزوں کو تھامے ہوئے ہیں، مگر آپ نوجوان نسل کے جرائم اور اپنے بچوں کی تباہی کو نہیں دیکھتے ہیں۔آپ اپنی بیٹی کو ایک کسبی کے گھر میں نہیں دیکھتے ہیں۔آپ اپنے بیٹے کو شرابی، یا کسی جگہ جوا کھیلتے نہیں دیکھتے ہیں۔

(98)''کیونکہ وہ تروتازہ تھی۔''اور گناہ کو چھوا نہیں تھا۔اور جب وہ دیکھ رہا تھا،تو اُس نے اپنی بیوی کو نہیں دیکھا تھا، جو پوری سوسائٹی کی سربراہ تھی، اور نمک کا ستون بن گئی تھی۔اور اُس نے سوچا بھی نہیں تھا کہ، وہ موت کے اِس کنارے سے بچ جائیگا، اور اپنی زندگی کیلئے ایک چھوٹے سے شہر میں جا بسے گا۔اُس نے اُسے نہیں دیکھا تھا، کیونکہ اُس نے صرف وہ دیکھا تھا جو اُس کے سامنے تھا۔

(99) لیکن، ابرہام، اُس نے اُس سراب سرزمین پر توجہ نہیں کی تھی، کیونکہ اُس نے اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں اور آنے والے کل کو دیکھا، کہ وہ تمام چیزوں کا وارث ہوگا۔اسلیئے حقیقی مسیحی آج بھی اپنی آنکھوں کو اوپر اُٹھاتا ہے اور مسیح کے وعدہ کو دیکھتا ہے:''مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ تمام چیزوں کے وارث ہوں گے۔وہ زمین کے وارث ہوں گے۔''حقیقی مسیحی، ایمان کے وسیلہ، اوپر نظر کرتے ہیں اور اُس کو دیکھتے ہیں۔آپ جو چاہیں اُسکو کہیں۔اُس نے اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں۔اور جب اُس نے ایسا کیا،تو خُدا نے کہا،''ابرہام، اِس ملک کے طول وعرض میں سیر کر، یہ سارا تیرا ہے۔'' ایمان ہی سے، ابرہام نے یہ کیا؛ بالکل وہی ایمان جو موسیٰ کے پاس تھا۔

(100) یہ ایک مبصر نے لکھا تھا، اور یہ کہا تھا۔میں سوچتا ہوں کہ یہ بہت خوبصورت الفاظ تھے۔

کہ ابرا......’’موسیٰ نے دُنیا کا بہترین حصہ لیا اور اُسے ایک پیمانے پر رکھ دیا؛ اور مذہب کا بدترین حصہ لیا، اور اُسے دوسرے پیمانے پر رکھ دیا؛ اور مذہب کے بدترین حصے نے دُنیا کے بہترین حصہ کو مات دے دی۔‘‘

(101) لہٰذا آج بھی ایسا ہی ہے، اگر ہمیں کسی بھی طرح بلایا جاتا ہے جو کچھ ہمیں کہا جاتا ہے، ’’انتہا پسند‘‘ یا ’’الٰہی شافی‘‘ یا ’’جنونی‘‘ یا وہ جو کچھ بھی ہمیں کہنا چاہتے ہیں۔ جتنے بدترین ہم ہیں ہم دُنیا کی ہر شے کو مات دے دینگے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اُنکو ’پرانے فیشن والے، اور پرانے ڈھنگ کے انسان، اور انتہا پسند کہا جائے۔‘‘ کیونکہ یہ بات شیطان کی ہر چیز کو جو وہ آپکو دے سکتا ہے اُسے مات دے سکتی ہے۔ یہ یقیناً مات دے سکتی ہے۔

(102) موسیٰ نے مسیح کیلئے لعن طعن اُٹھائی۔ اُس نے پہلے سے مسیح کو دیکھا۔ بعد میں اُس نے مسیح کے بارے میں کچھ اثر دار الہامی الفاظ کہے۔ ’’دیکھ، خُداوند تیرا خُدا میری مانند ایک نبی برپا کریگا۔‘‘ وہ جانتا تھا۔ اُس نے اُسے پہلے سے دیکھا، اور اُس نے مسیح کیلئے لعن طعن اُٹھانے کو دُنیا کے خزانوں سے بڑی دولت جانا۔

(103) مسیحی دوستو، کیا آج، آپ ایسا نہیں کر سکتے؟ کہ دُنیا کی شہرت اور تمام دنیاوی چیزوں کی بجائے، ایمان سے، ہم اُسے دیکھیں جس نے وعدہ کیا ہے۔ اور آج کلیسیا جیسی بھی حالت میں ہے، چاہے جتنی بھی شکست خوردہ ہے، پھر بھی وہ آپکو شیطان کی طرف سے دی گئی ہر اچھی چیز کو مات دے سکتی ہے۔ چاہے ہم پھاڑے گئے ہیں، اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ہیں، اور ہم الجھن میں پھنس گئے ہیں، اور تنظیموں میں انتہا پسندی میں بکھر گئے ہیں، تو بھی ہم ابلیس کی آپکو پیش کی ہوئی کسی بھی چیز کو مات دے سکتے ہیں۔ یقیناً۔

(104) اور اُس نے مسیح کیلئے لعن طعن اُٹھانے کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا۔ پھر اُسے کچھ کرنا تھا۔ اُس نے مصر کو چھوڑ دیا۔ اوہ، میں اِس بات سے محبت کرتا ہوں۔ اُس نے مصر کو چھوڑ دیا۔ دیکھیں، وہ بالکل اُسی کھڑکی سے دیکھ رہا تھا، لیکن وہ فرعون کی نسبت کچھ مختلف دیکھ رہا تھا۔ کیا ہوتا اگر فرعون اپنے انجام کو دیکھ سکتا؟ کیا ہوتا اگر فرعون اپنی قوم کو تباہ ہوتے دیکھ سکتا؟ موسیٰ نے یہ دیکھا۔ کیسے؟ سائنس کے ذریعہ؟ بلکہ ایمان سے، موسیٰ نے یہ دیکھا۔ جو کچھ بھی اُس نے کیا تھا ایمان سے کیا تھا، کیونکہ خُدا نے، اُسکے باپ ابرہام سے وعدہ کیا تھا، کہ وہ۔ وہ چار سو سال کے بعد اِس قوم کو یاد

کریگا،اور اِنھیں رہائی دیگا۔اورایمان ہی سے،موسیٰ نے کلام کا یقین کیا کہ یہ خُدانے کہا تھا،اورایمان ہی سے،اُس نے خودکو،بحثیت چنا ہوارہنما تسلیم کیا کہ اِن لوگوں کو رہائی دے۔وہ جانتا تھاوہ کہاں تھا۔اُس نے اپنی جگہ گارے کے گڑھوں میں،گارا بنانے والے کی حیثیت سے لی،اُس نے مصر کے تخت پر بیٹھنے کی نسبت مسیح کیلئے لعن طعن اُٹھانے کو بڑی دولت جانا۔اُس نے لیا......اُس نے ایسا کبھی نہیں کہا تھا،''مجھے اُن کیساتھ ہمدردی ہے۔''اُس نے اپنی جگہ لی اوراُنکے ساتھ گیا! جلال ہو......اُس نے اُنکی جگہ لی۔ہم اُن کے ساتھ گئے۔

(105) کوئی تعجب نہیں ہے کہ پُرتحریک مصنف نے کہا:

میں خُداوند کے چند حقیروں کے ساتھ راہ لونگا۔

میں نے یسُوع کیساتھ شروع کیا ہے،اب جارہا ہوں۔

میں کنعان کی سرزمین کی راہ پر ہوں۔(یقیناً۔)

(106) موسیٰ۔کسی نے یوں کہا تھا کہ بجائے موسیٰ ایسا کرتا،جبکہ وہ فرعون کا بیٹا ہوسکتا تھااوردُنیا کی عیش وعشرت اُسکے پاس تھی،تو بھی فرعون کا بیٹا ہونے کی نسبت اُس کوابرہام کا بیٹا ہونا تھا۔بادشاہ، فرعون کا بیٹا ہونے کی نسبت،حقیر،ابرہام کا بیٹا ہونا اچھا ہے۔

(107) بلکہ میں تو خُداوند یسُوع کا بیٹا،اوراُس کا پیروکارخادم بننا چاہونگا،اور اِس دُنیا کے رد کیے ہوئے لوگوں کیساتھ اپنی جگہ لینا چاہونگا،بجائے کہ میں امریکہ کی اِس عظیم ریاست ہائے متحدکا صدربنو،یا ایلوس پرسیلے،یا پیٹ بون بنو،یا آپ اِس کو جوکچھ بھی کہنا چاہتے ہیں۔میں اپنی راہ لونگا۔

(108) نوجوان خواتین کواپنی راہ لینی چاہیے۔ایک-ایک میری پک فورڈ،یا کوئی بڑی فلم اسٹار،یا کوئی شہرت یافتہ لڑکی بننے کی بجائے،خُداوند کے چند حقیر لوگوں کے ساتھ اپنی راہ لیں۔

(109) میں زمین پرایک عظیم ترین انسان،یا ہالی ووڈ فلمی اسٹار ہونے کی بجائے،پلپٹ پر مناد ہونا،اور مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری دینا چاہونگا۔اگر مجھے کھانا پکانا،یا مانگنا پڑا،یا جو کچھ بھی مجھے کرنا پڑا،میں اپنی راہ خُداوند کے لوگوں کیساتھ لونگا۔ایمان سے،میں ایسا کرتا ہوں۔مجھے موقع فراہم کیا گیا ہے۔مگر،خُدا کے فضل سے،میں ابھی بھی ایمان سے دیکھتا ہوں۔

ایمان ہی سے میں اُسے دُور سے دیکھ سکتا ہوں؛

اورہمارا باپ راستے میں انتظار کررہا ہے،

اور وہاں ہمارے رہنے کیلئے جگہ تیار کر رہا ہے۔

(110) کسی روز، ایک انکم ٹیکس والے آدمی نے کہا، ''آپ نے اپنے گھر کو اِس چرچ میں کیوں بدل دیا؟ اِس چھوٹے سے پرانے بیکار نظر آنے والے ٹیبر نیکل کیلئے آپ نے پچیس ہزار ڈالر کا گھر کس لیے دے دیا؟''

(111) میں نے کہا، ''یہ چرچ نہیں تھا جس کیلئے میں نے یہ کیا۔ بلکہ یہ لوگ ہیں جو وہاں ہوتے ہیں۔'' میرے پاس اِس دُنیا کی کوئی چیز نہیں ہے۔ بلکہ رقم کی پائی پائی جو میں نے کبھی لی اِس چرچ کو دے دی ہے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ میرا ایمان خُدا پر ہے، نہ کہ اِس دنیا کی چیزوں پر ہے۔ کیونکہ میرے خیال عالمِ بالا پر لگے ہیں۔ اور اگر آپ دُرست ہیں، تو مجھے یقین ہے کہ آپ سب بھی اِسی طرح ہیں۔ یہ حقیقت ہے، کہ آپ ایسے ہیں۔ ایمان ہی سے، ہم، حاصل کرتے ہیں۔ ایمان ہی سے، ہم، خُدا کا یقین کرتے ہیں۔

(112) موسیٰ، اُسے ایک انتخاب کرنا تھا۔ اور اُسے کرنا پڑا، ایک انتخاب کرنے کے بعد، اُسے ایمان سے لڑنا پڑا، پھر، اُسے بادشاہ کے غضب کا ڈر نہ رہا۔ اب، انسانی طور پر، اُس کو غضب سے ڈرنے کا حق تھا۔ اُس کے پاس بادشاہ کے غضب سے ڈرنے کا حق تھا، لیکن وہ نہیں ڈرا۔ اُس نے ایسا نہیں کیا، کیونکہ اُسکے پاس کرنے کو ایک کام تھا، اور وہ اپنے فرض کی راہ میں تھا۔ اور اُس نے اِس بات کی پرواہ نہ کی کہ بادشاہ نے اس کے بارے میں کیا کہا تھا۔ اُس نے اپنی راہ کو بالکل اُسی طرح لیا۔

(113) اب، فرعون، بیشک، جب اُس نے دیکھا کہ اُسے شکست ہوئی ہے، تو اُسے نے چاہا کہ موسیٰ اور بچوں کو کچھ دے...... اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، میں تم کو بتاؤنگا کہ میں کیا کرونگا۔ بس آپ سب ملک میں رہو اور باہر جاؤ اور اپنے خُدا کیلئے قربانی گزرانو۔''

(114) اِسی طرح ابلیس کام کرتا ہے۔ ''اوہ، تم مذہبی ہو سکتے ہو۔ کیوں تم باہر نہیں نکلتے اور کسی چرچ میں شامل نہیں ہوتے؟ تمہیں یہ سب چیزیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔'' ایک شخص اپنی بیوی سے کہتا ہے......

(115) اور بیوی، ''شوہر سے کہتی ہے، میں بچ گئی ہوں۔ اب کوئی ناخن پالش، اور لیپ اسٹک وغیرہ نہیں۔ اب اِن میں سے کچھ بھی نہیں۔ اب مزید پارٹیاں نہیں۔ اب مزید سماجی باتیں نہیں۔ میں اِن باتوں سے آزاد ہوگئی ہوں!

میں اپنا وقت کلام پڑھنے میں، اور گھر کی دیکھ بھال میں صرف کرونگی۔''

(116) ''پیاری، اِدھر، دیکھو۔ ٹھیک ہے، تم، مذہبی ہوسکتی ہو۔ اب، دیکھو، تم -تم اُدھر جاتی ہو۔ تم غلط چرچ میں جاتی ہو۔''

(117) جی نہیں، آپ غلط نہیں۔ آپ درُست جگہ جاتی ہیں۔ اگر آپکو ایک منادمل گیا ہے جو آپ کو کلام سناتا ہے، تو آپ کو اُس کے ساتھ کھڑا رہنا چاہیے۔ کلامِ مقدس کے ذریعے پیچھے جائیں اور تلاش کریں کہ یہ درست ہے یا نہیں۔

(118) ''اوہ،'' کہا، ''یہاں جاؤ۔'' وہ- وہ یہاں ایسا کچھ نہیں کرتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ یہاں پر ایسا نہیں کرتے ہیں۔'' یہ وہ چال ہے...... ''بس دور لیکر جانا۔'' کیونکہ وہ نہیں چاہتا کہ آپ اِس سر زمین سے باہر نکل پائیں۔ ابلیس اِسی طریقے سے کرتا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ آپ دنیا کی چیزوں سے باہر نکل پائیں؛ وہ چرچ میں دنیا کو لے آتا ہے۔

(119) کسی روز، سڑک پر جاتے ہوئے، میں نے اپنا ریڈیو چلایا۔ اور ایک- ایک گیت لگا ہوا تھا، مجھے تقریباً، وہ پورا سننا پڑا، اور میں نے اُس گیت کو، سننا جاری رکھا، اِس سے پہلے کہ میں بتا سکتا کہ آیا وہ واقعی مذہبی گیت تھا، یا پھر شیطان خُدا کی چیزوں کو دنیا کی سطح پر لانے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں! خُدا رحم کرے!

(120) مجھے پرواہ نہیں ہے ایلوس پریسلے نے، کتنے اچھے مذہبی گیتوں کے البم لکھے ہیں۔ وہ اب بھی ابلیس کے قبضے میں ہے۔ اور اِس زمانہ میں اِس ساری دنیا میں، وہ تمام حرکتیں جنکے بارے میں مجھے علم ہے، اِس نے سب سے زیادہ بچوں کو جہنم میں بھیجا ہے۔ پیٹ بون اور باقی لوگ بھی ہیں، وہ چرچ آف کرائسٹ سے تعلق رکھتا ہے؛ اور ایلوس پریسلے، ایک پنتی کاسٹل ہے؛ یہ سب آدمیوں کی صورت میں، یہوداہ اسکریوتی ہیں۔ ابلیس خُدا کی اعلیٰ چیزوں میں انہیں لانے کی کوشش کر رہا ہے، تا کہ وہ اِنھیں یہاں مکس کر سکے۔ لوگ، اِس سے اُوپر نہیں دیکھیں گے۔ وہ صرف یہاں دیکھ کر، کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، یہ سب کچھ ایک جیسا ہے۔'' یہ سب ایک جیسا نہیں ہے۔ ملک سے باہر نکل جاؤ۔

(121) اُس نے کہا، ''تم کچھ دِن جا سکتے ہو۔ تم جاؤ، مگر ملک میں رہو۔'' یقیناً، وہ جانتا تھا کہ وہ واپس آئینگے۔ پھر اُس نے معلوم کیا کہ اِس بات سے کام نہیں چلے گا، لہٰذا اُس نے کچھ مختلف سوچا۔ اُس نے کہا، ''میں تمہیں بتاؤنگا کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔ تم جہاں کہیں بھی جانا چاہتے ہو تم چلے جاؤ،

لیکن تم اپنی بیویوں کو، اپنے بچوں کو، اور اپنے تمام مویشیوں کو، یہیں پیچھے چھوڑ دو، تم اُنھیں یہیں چھوڑ دو، اور تم چلے جاؤ۔'' کیونکہ، وہ جانتا تھا کہ اُنکے پاس پیچھے ملکیت تھی، جو اُنکو واپس کھینچ لائی گی۔

(122) اور یہی کچھ ابلیس آپ سے کہتا ہے۔ جیسے ہی آپ دنیا کی چیزیں چھوڑ دیتے ہیں تو بھی آپ اُن سے منسلک رہیں، اس لیے اب بھی آپ سگریٹ پینا چاہتے ہیں، آپ شراب پینا چاہتے ہیں، اور آپ دُنیا کی مانند لباس پہننا چاہتے ہیں، تو یہ بات اُتنی ہی اچھی ہے جتنی کہ ابلیس چاہتا ہے۔

(123) میں نے برگشتہ ہونے والوں کے متعلق کافی سُنا ہے۔ میں یقین نہیں کرتا کہ بہت زیادہ برگشتگی ہے جیسا کہ لوگ سوچتے ہیں۔ بلکہ یہ لوگ مصر میں بہت زیادہ ملکیت چھوڑ آتے ہیں جو اُنکو واپس کھینچ لاتی ہے، بس یہ بات ہے۔ برگشتگی وہ نہیں ہے جو وہ کہتے ہیں کہ یہ ہے۔ بلکہ آپ دُنیا کا بہت زیادہ مال پیچھے چھوڑ آتے ہیں، جو آپ کو واپس کھینچتا ہے۔

(124) بھائی، میں آپ کو بتاتا ہوں، کہ آدھی رات کے پہر میں، جب اسرائیلی تیار ہو گئے، تو اُن کے پاس اس دنیا میں جو کچھ بھی تھا وہ سب لے لیا، اور جانے کیلئے تیار ہو گئے۔

(125) خُدا ہم میں اِسطرح کی بیداری بھیجتا ہے۔ ہم سب کچھ لے لیتے ہیں، اور جانے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں۔ آدھی رات کی پکار آ رہی ہے، ''اُس سے ملنے کیلئے باہر نکلو۔'' آپ کیلئے بہتر ہے کہ سب کچھ تیار کر لیں۔ آپ کیلئے بہتر ہے، اِس دنیا میں کچھ نہ چھوڑیں، کوئی ایسی ڈور جو آپ کو باندھ کر رکھے، اور آپکو واپس راغب کرے۔ باندھ لیں۔ آئیں تیار ہو جائیں۔ ہم جا رہے ہیں۔

(126) اور آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ میں آپ کو بتاتا ہوں، وہ خُدا کے سامنے نہایت سچے لوگ تھے، حتیٰ کہ فرعون آدھی رات کے پہر میں بہت مشتعل ہوا، اور اُس نے کہا، '' چلے جاؤ! چلے جاؤ، چلتے بنو۔ جو کچھ تمہارا ہے لے لو، اور چلے جاؤ!''

(127) میں بہت خوش ہوں کہ ایک انسان خُدا کے اِس قدر قریب رہ سکتا ہے، حتیٰ کہ شیطان کو بھی معلوم نہیں کہ اُس کے ساتھ کیا کرنا ہے۔ یہ سچ ہے۔ چلے جاؤ! چلے جاؤ! خُدا کی فرمانبرداری کرو!

(128) ایمان ہی سے، اُس نے وعدے کو دیکھا۔ گارا بنانے والا، یا گارا بنانے والا نہیں، تو بھی اُس نے خُداوند کے چند حقیر لوگوں کے ساتھ اپنی راہ کو لیا۔ فرعون نے کہا، '' جو کچھ تمہارا ہے وہ سب لے لو اور یہاں سے چلے جاؤ! مجھے معلوم نہیں کہ تمہارے ساتھ کیا کرنا ہے۔'' ایمان ہی سے، وہ خُدا کے سامنے نہایت سچا تھا۔

(129) اگر آپ خُدا کیساتھ سچے رہیں گے، تو ایمان معجزات کریگا۔ ایمان ہی سے، ہم اُسے دیکھتے ہیں۔

ہمارا وقت ہو چکا ہے؛ پچھلا وقت گزر چکا ہے۔

(130) لیکن، ایمان ہی سے، اِس صبح، اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں۔ آپ کے گرد جو کچھ ہے، یہ ماڈرن دنیا ہے اسے مت دیکھیں، پس اُسے دیکھیں اور غور کریں جس نے وعدہ کیا ہے۔ بائبل کہتی ہے،''اب ہمیں ساری چیزیں واضح دِکھائی نہیں دیتی ہیں، مگر ہم یسُوع کو دیکھتے ہیں۔'' آج صبح، آپ اُس پر نگاہ کریں، اور آپ کی راہیں تبدیل ہو جائیں گی۔

(131) جبکہ اب ہم دُعا کیلئے، صرف ایک لمحے کیلئے، اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ تاکہ خُداوند اپنی برکات کو پیغام میں شامل کرے۔

(132) اپنے دِلوں میں غور وفکر کریں۔ کیا آپ دنیا کی چیزوں پر نگاہ کر رہے ہیں؟ ایمان سے، کیا آپ یسُوع کو دیکھتے ہیں؟ کیا آپ اپنی مقبولیت، اور اپنے چرچ پر نگاہ کر رہے ہیں؟ دنیا کے ساتھ آپ کا سماجی موقف کیا ہے؟ یا، آپ یسُوع کو دیکھتے ہیں، جو شفقت میں ہے، اور خود کبریا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا ہے، جس نے شہید کی طرح دُکھ اُٹھایا، راست ناراست کیلئے موا؟ کیا آپ اپنی آنکھیں اوپر نہیں اٹھا سکتے اور پیچھے اُس زندگی کے درخت کو نہیں دیکھ سکتے؟ تو پھر، اِس سائنس اور علم کے درخت کو چھوڑیں، اور اُس کی خدمت کریں۔

(133) اِس سے پہلے کہ میں دُعا کروں کیا آپ چاہیں گے کہ دُعا میں آپکو یاد رکھا جائے؟ کوئی بھی درخواست یا جو آپ کی ضرورت ہے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ وہ آپ سب کا ہاتھ دیکھ رہا ہے۔

(134) اگر آپ ایک گنہگار ہیں، تو اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں اور اب دیکھیں۔ اگر آپ لاتعلق رہے ہیں، اگر آپ میں لڑائی جھگڑے اور ایسی چیزیں تھیں، تو اُس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ انہی دِنوں میں کسی دِن آپ ختم ہونے جا رہے ہیں۔ کونسے دِن؟ ہوسکتا ہے کہ آج ہی! آپ نہیں جانتے ہیں۔ اب سے ایک گھنٹے کے دوران، آپ دوزخ میں ہو سکتے ہیں، یا آپ فردوس میں ہوسکتے ہیں۔ لیکن آپ کو ابھی انتخاب کرنا ہو گا۔ اگر آپکی زندگی میں کوئی چیز ہے جو درست نہیں ہے، تو آپکو ابھی، ایمان سے انتخاب کرنا ہے۔

(135) آپ کہتے ہیں،'' ٹھیک ہے، کاش میں اُس لڑکی سے بدلہ لے سکتا! کاش میں اُس لڑکے سے بدلہ لے سکتا!'' کوئی فرق نہیں پڑتا اُنھوں نے کیا کِیا، زندگی کا انتخاب کریں۔ زندگی کا انتخاب کریں۔

(136) کیونکہ، یسُوع نے کہا،'' اگر تم دِل سے آدمیوں کے قصوروں معاف نہیں کرتے، تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہارے قصور معاف نہیں کرتا۔'' لہٰذا اِس بات کو سمجھیں۔ اگر کسی شخص کے خلاف آپکے دِل میں کوئی بات ہے، چاہے وہ گنہگار رہے یا مقدس، تو آپ دوزخ کی آگ کے خطرے میں ہیں۔

(137) اب اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں۔ آپ کیا دیکھتے ہیں، اپنے دشمن کو؟ یا، آپ اپنے نجات دہندہ کو دیکھتے ہیں؟ آج صبح آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟

(138) اگر آپ بیمار ہیں، اور آپ کے ڈاکٹر نے کہا کہ آپ ٹھیک نہیں ہو سکتے، تو اپنی آنکھیں سے، کلوری کی جانب دیکھیں، جہاں وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ اِس بات پر توجہ نہ دیں کہ ڈاکٹر کیا کہتا ہے؛ کیونکہ وہ سائنس کے میدان میں کام کرر ہا ہے۔ مگر ایمان خُدا اور روح کے دائرے میں کام کرتا ہے۔ جبکہ آپ اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے ہیں تو آئیں اب ہم اِن باتوں پر غور کریں۔ خُدا نے اِن کو دیکھ رہا ہے۔

آئیں ہم دُعا مانگتے ہیں۔

(139) اے ابدی خُدا، اِس عبادت کی خاموشی میں، جبکہ پیغام دِیا جا چکا ہے، اے خُداوند، اپنے کلام کے اُن بیجوں کو، پتھریلی زمین میں نہ گرنے دے۔ اے خُداوند، نہ ہی پیغام کو، جھاڑیوں میں، اور کانٹوں میں گرنے دے، جو کہ اِس زندگی کی فکریں ہیں (جیسے لوط تھا) جو آخر میں، اِسے باہر نکال دے، اور خارج ہو جائے۔ مگر، اے مبارک خُدا، اِسے اچھی، ذرخیز زمین، یعنی توبہ کرنے والے دِلوں میں گرنے دے۔ اور خُداوند، اِسطرح، میرے دِل میں گرنے دے، تاکہ ہم سب خُدا کے دیکھنے والے آئینے میں دیکھ سکیں، اور خُداوند یسُوع کی ردکی ہوئی کلیسیا، رد کیے ہوئے لوگ، اور ردکی ہوئی راہ کو دیکھیں، اور اُس جلالی راہ میں چل پائیں۔

(140) جیسے موسیٰ، وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں جا رہا تھا۔ لوگ نہیں جانتے تھے وہ کہاں جا رہے

تھے۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ کس راہ پر جانا تھا۔ بس اُنھوں نے چلنا شروع کر دیا۔

(141) اور، اے خُداوند خُدا، جیسا کہ یہ خوبصورت دُھن بج رہی ہے، ہم ایمان سے دیکھ سکتے ہیں کہ وہ سرزمین دُور ہے۔ اب ایسا ہونے دے، کہ مرد اور عورتیں یہ نہ سوچ پائیں کہ دنیا کیا کہنے جا رہی ہے، یا وہ کیسے چل رہے ہیں۔ ہونے دے یہ اپنی روحوں میں بیدار ہو جائیں، اور چلتے جائیں۔

(142) موسیٰ نے روشنی کی پیروی کی، اور روشنی نے وعدہ کی سرزمین تک اُسکی رہنمائی کی۔ حالانکہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں جا رہا تھا، لیکن وہ اُس سرزمین کیلئے جو دِن کی نسبت خوبصورت تھی، بس روشنی میں چلتا گیا۔

(143) اے خُداوند، آج، یہ بخش دے، کہ بہت سارے کلام کی روشنی میں اور رُوحُ القُدس کی رفاقت میں، کلیسیا کے ساتھ چلیں: کلیسیا، میں پہلو ٹھے، نئے سرے سے پیدا شدہ بچے جو مسیح کو قبول کر چکے ہیں، اور رُوحُ القُدس یافتہ، اور پاک رُوح سے ہدایت یافتہ ہیں۔ ہونے دے کہ ہم اِس رفاقت میں، خُدا کے مضامین کے گرد، ایک ساتھ چلیں، اور بپتسمے میں، اور اُسکی موت کی تابعداری میں، اور دفن ہونے میں، اور جی اٹھنے میں اُس کی خدمت کریں۔ ہونے دے کہ ہم اُس کے فرمان میں اُس کی خدمت کریں، ''جب تک تمہیں عالمِ بالا سے قوت کا لباس نہ ملے یروشلیم میں ٹھہرے رہو۔'' ہونے دے کہ بیماروں کیلئے دُعا کرنے کے وسیلہ، ہم الٰہی شفا میں اُس کی خدمت کریں۔ ہونے دے کہ ہم عشائے ربانی، روٹی توڑنے میں، دِل کی گہرائی کیساتھ اُس کی خدمت کریں، اور خُدا کے کلام کے گرد رفاقت رکھیں۔ ہونے دے کہ ہم اُس کے تمام الٰہی مضامین میں اُس کی خدمت کریں، جب تک کہ وہ سرزمین نظر نہیں آ جاتی۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ پس اب ہماری التجا کو سُن، جبکہ ہم یہ سب کچھ، خُداوند یسُوع کے نام میں تجھے سونپتے ہیں۔

(144) آئیں اب ذرا اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ، دھیمی آواز میں، آہستہ آہستہ، یہ گیت گاتے ہیں۔ اب یہ پرستش ہے۔ پیغام ختم ہو گیا ہے۔ کوئی بھی نہ جائے۔ صرف خاموش رہیں۔ آئیں پرستش کریں۔

(145) پیغام درستگی کر رہا ہے۔ اب ذرا سوچیں کہ آپ کیا کر چکے ہیں، آپکو کیا کرنا چاہیے تھا، اور جو کچھ آپ آج ہیں کس نے آپ کو ایسا بنا دیا ہے۔ اگر آج، آپکو رد کیا گیا ہے، تو اسلیئے کہ گزرے

کل آپ نے کچھ کیا تھا۔اور یہ کل کیا ہوگا؟ آج ہی یہ درست کریں،اور آپ کل آزاد ہونگے۔سمجھے؟ آپکوایک انتخاب کرنا ہوگا۔آپ یہ کیسے کر سکتے ہیں؟''ایمان سے،اب میں یہ سب کچھ چھوڑتا ہوں۔ اب میں چھوڑتا ہوں،اور کسی دِن میں وہاں جارہاہوں۔''

پیارے پیاروں سے،
ہم اُس خوبصورت کنارے پرملیں گے......

اب صرف اپنے دِل وجان سے خُداوند کی پرستش کریں۔

پیارے پیاروں سے،
ہم اُس حقیر کلیسیا سے ملیں گے۔(جانا مشکل ہے،
لیکن ہم کسی دِن ملیں گے۔)
کیونکہ ہمارا رحیم وکریم باپ آسمان پر ہے،
ہم اپنی پرستش کی خراجِ تحسین پیش کرینگے،
اُس کی محبت کے جلالی تحفے کیلئے،
اور جلالی برکتیں جو ہمارے لیے مقدس ہیں......

جن کا میں نے،ایمان سے،خُداوند کے چند حقیر لوگوں کے ساتھ انتخاب کیا ہے۔

پیارے(پیاروں)سے......(پیاروں سے)
ہم اُس خوبصورت کنارے پرملیں گے؛(پیاروں سے)
پیارے(پیاروں سے)پیاروں سے،
ہم اُس خوبصورت کنارے پرملیں گے۔

وہاں ایسی سرزمین ہے......

صرف اُس کی پرستش کریں۔یہ پرستش ہے۔

......ایمان سے میں دیکھ سکتا ہوں،

ایمان سے میں اپنا انتخاب کرتا ہوں۔

اوہ،باپ انتظار کرتا ہے......

(146) میں وہاں خُداوند کے سب لوگوں کو؛ بھائی جارج، بھائی سیورڈ،اور سب بزرگوں کو

دیکھتا ہوں۔

......وہاں ہمارے لیے ایک سکونت گاہ ہے۔(جی ہاں، خُداوند!)

پیاروں سے......

(147) اُس کا والد، ہاورڈ، ایڈورڈ، اور تمام بزرگ مقدس دوست جنھوں نے، پہلے، کئی سال پہلے ہی اُس راہ کا انتخاب کر لیا تھا۔

پیارے،(ہاں، خُداوند!) پیاروں سے(پیاروں سے)،
ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے۔
ہم اُس خوبصورت کنارے پر گائیں گے......(اے خُدا!)
عظیم برکات کے گیت ہونگے،(خُدا کو جلال ملے!)
......پھر رنج والم نہ ہوگا،
اُس آرام دہ جگہ کی برکتوں کیلیئے کوئی بھی آہ نہیں ہے۔
پیارے، پیاروں سے......(پیاروں سے)
ہم اُس خوبصورت کنارے پر ملیں گے......

اِیمان ہی سے، موسیٰ

(By Faith, Moses)

URD58-0720M

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 20 جولائی، 1958، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org